



سوال

(351) ایسی گھڑی جس پر سونے کا پانی چڑھا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ہاتھ کی ایک گھڑی ہے، جس پر سونے کا پانی چڑھا گیا ہے تو کیا میرے لیے اسے پہننا یا استعمال کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات معلوم ہے کہ مردوں کے لیے سونا پہننا حرام ہے کیونکہ نبی ﷺ نے جب ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اسے ہمارا کر پھینک دیا اور فرمایا:

((یعدکم احدکم الی حجرۃ من نار فیعلمانی یدہ)) (صحیح مسلم اللباس باب تحریم خاتم الذہب علی الرجل _____ الخ: ۲-۹-۹)

”تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے۔“

جب نبی ﷺ تشریف لے گئے تو اس شخص سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی پھینکو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ تو اس نے کہا اللہ کی قسم! میں اس انگوٹھی کو نہیں پھینکوں گا جسے رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا تھا۔ نبی ﷺ نے سونے اور ریشم کے بارے میں فرمایا ہے:

((بذان حرام علی الذکور امتی حل الاثما)) ((سنن ابی داؤد اللباس باب فی التحریر للنساء: ۴-۵۷ و سنن ابن ماجہ: ۳۹۵۹ مختصرًا و شرح معانی الآثار: ۲۵/۴-۴ والفظلہ))

”یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں کے لیے حرام اور عوروں کے لیے حلال ہیں۔“

مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ سونے کی انگوٹھی یا ہٹن یا کوئی بھی چیز استعمال کرے۔ سونے کی گھڑی استعمال کرنا بھی جائز نہیں ہے اگر پالش سونے کی ہو یا گھڑی کی سوتیاں سونے کی ہوں یا اس میں سونے کی جیولرز ہوں تو یہ اگرچہ جائز ہے لیکن پھر بھی ہم یہ نہیں کہیں گے کہ آپ سونے کی پالش والی گھڑی استعمال کریں کیونکہ اکثر لوگوں کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ گھڑی پر صرف سونے کی پالش کی ہے یا اس کے ٹیریل میں سونے کی آمیزش ہے۔ لوگ ایسی گھڑی استعمال کرنے والے کے بارے میں بدگمانی کا اظہار کرتے ہیں یا پھر لوگ اس کی اقتداء کرنے لگ جاتے ہیں بشرطیکہ وہ ان لوگوں میں سے ہو جن کی اقتداء کی جاتی ہے اور لوگ خالص یلطلے جلے سونے کو استعمال کرنے لگ جاتے ہیں۔ اگرچہ اس طرح کی پالش والی گھڑیاں استعمال کرنا حلال ہے مگر میری نصیحت یہ ہے کہ انہیں استعمال نہ کیا جائے کیونکہ ایسی گھڑیوں کی وجہ سے جن کے استعمال میں کوئی شک و شبہ نہیں انسان ان سے بے نیاز ہے اور



نبی ﷺ نے فرمایا:

((فمن اتقى الشبهات استبرأ لدينه وعرضه)) (صحیح مسلم المساقاة باب اخذ الخلال وترك الشبهات ج: ۱۰۹۹)

”جو شخص شہات سے بچ گیا اس نے اپنے دین و عزت کو بچالیا۔“

اگر محض رنگ یا پالش نہ بلکہ دھات میں سونے کی آمیزش ہو تو پھر زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ ایسی گھڑیوں کو مردوں کے لیے استعمال کرنا حرام ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 275

محدث فتویٰ